روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 27/اگست 2009ء 5 رمضان المبارک 1430 ہجری 27 ظہور 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 194

روزہ سے رخصت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے آدھی نماز معاف کردی ہے اور حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ سے رخصت دی ہے۔

(ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصۃ فی الافطار للحبلی والمرضع حدیث نمبر 649)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس...... میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کردے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

63 سال سے زائد عرصہ تک خدمات سلسلہ بجالانے والے مؤرخ احمدیت

مکرم و محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب وفات پاگئے

احباب جماعت کو بڑے دکھ اور افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم، متبحر عالم، محقق، دانشور اور مؤرخ احمدیت محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخہ 26/اگست 2009ء کو صبح 3 بجے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 82 سال اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔

آپ نے 63 سال سے زائد عرصہ جماعت احمدیہ کی خدمت کا شرف حاصل کیا۔ آپ کے والد کا نام محترم حافظ محمد عبداللہ صاحب تھا۔ آپ مورخہ 3 مئی 1927ء کو اپنے آبائی قصبہ پنڈی بھٹیاں میں پیدا ہوئے۔ آپ کے خاندان میں سب سے پہلے آپ کے چچا محترم میاں عبدالعظیم صاحب کو احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق ملی۔ آپ کے والد صاحب نے جلسہ سالانہ 1933ء کے موقع پر سیدنا حضرت مصلح موعود کے مبارک ہاتھ پر شرف بیعت حاصل کیا اور ان کے والد میاں رحمت اللہ صاحب کی طرف سے شدید مصائب و آلام کے پہاڑ ٹوٹ پڑے لیکن کوہ وقار بن کر مومنانہ شان کے ساتھ احمدیت کی منادی میں زندگی کے آخری سانس تک سرگرم عمل رہے۔

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب 1935ء میں مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخل ہوئے۔ 1944ء میں جامعہ احمدیہ میں تعلیم کا آغاز کیا۔ 1946ء میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور پنجاب یونیورسٹی میں تیسرے نمبر پر آئے۔ الفضل قادیان میں آپ کا پہلا مضمون 16 مئی 1944ء کو، ریویو آف ریلیجنز قادیان میں اگست 1945ء میں اور فرقان میں اپریل 1947ء میں شائع ہوا۔

29/اکتوبر 1951ء کو جامعۃ المبشرین ربوہ کی طرف سے پہلی کامیاب ہونے والی شاہد کلاس میں آپ بھی شامل تھے، اس کلاس کی الوداعی پارٹی میں حضرت مصلح موعود نے شرکت فرمائی اور نہایت پُرمعارف خطاب فرمایا۔ حضرت مصلح موعود کے ارشاد مبارک اور نگرانی میں آپ نے اگست 1952ء سے روزنامہ الفضل میں شذرات کا ایک صفحہ پر مشتمل کالم شروع کیا جو فروری 1953ء تک قبول عام کی سند کے ساتھ جاری رہا۔

مورخہ 25 جون 1953ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے محترم مولانا صاحب کو تاریخ احمدیت کی تدوین کی ذمہ داری سونپی۔ اب تک 20 جلدیں تاریخ احمدیت کی منظر عام پر آچکی ہیں۔ جن میں 1960ء تک کے حالات شامل کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ کی چالیس سے زائد تالیفات مختلف موضوعات پر چھپ چکی ہیں جن کے دیگر زبانوں میں تراجم بھی ہوچکے ہیں۔ قومی اسمبلی پاکستان میں 1974ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی قیادت و سیادت میں جو نمائندہ وفد گیا تھا اس میں آپ کو بھی شمولیت کی سعادت ملی۔ آپ کی خدمات سلسلہ کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ آپ ایک علمی، ادبی اور روایتی رکھ رکھاؤ والی شخصیت تھے۔ تحریر اور تقریر میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو خاص ملکہ عطا فرما رکھا تھا۔

آپ کی اہلیہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ کی وفات 22 مئی 1990ء کو ہوئی تھی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے اور پانچ بیٹیوں سے نوازا۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

☆ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب کارڈیالوجسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ و جنرل سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان۔

☆ محترمہ شاہدہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب وائس پریذیڈنٹ نیشنل بینک آف پاکستان، واپڈا ٹاؤن لاہور

☆ محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سرور بٹ صاحب ٹورانٹو کینیڈا

☆ محترمہ ناصرہ مبشرہ صاحبہ اہلیہ مکرم خالد اقبال صاحب سٹیٹ لائف سوسائٹی لاہور

☆ محترمہ خالدہ منور صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد عباسی صاحب جوہر ٹاؤن لاہور

☆ محترمہ قانتہ بشریٰ صاحبہ جرمنی اہلیہ مکرم عبدالوہاب رازی صاحب آف کنری

آپ کی اولاد میں 2 پوتے، 9 نواسے اور 4 نواسیاں شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ محترم مولانا موصوف کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، اپنے پیار کا سلوک فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

☆☆☆☆☆

تحریک جدید۔دفتر اوّل

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن

1934ء میں مخالفین نے قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجانے اور کشتیٔ احمدیت کو نیست و نابود کرنے کا دعویٰ لے کر مخالفت کا ایک طوفان کھڑا کر دیا اور بظاہر اس ہیبت ناک طوفان سے بچنے کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حفاظت کا ہاتھ اپنی اس کمزور جماعت کے سر پر رکھا اور ایک عظیم الشان تحریک (جس کا نام حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید رکھا) کی شکل میں خدا تعالیٰ کی تائید ظاہر ہوئی۔ 2/نومبر 1934ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت مصلح موعود نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ:

"کشتیٔ احمدیت کا کپتان ،اس مقدس کشتی کو پُرخطر چٹانوں میں سے گزارتے ہوئے سلامتی کے ساتھ اسے ساحل پر پہنچا دے گا۔ یہ میرا ایمان ہے اور میں اس پر مضبوطی سے قائم ہوں۔ **جن کے سپرد الٰہی سلسلہ کی قیادت کی جاتی ہے ان کی عقلیں اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے تابع ہوتی ہیں اور وہ خدا تعالیٰ سے نور پاتے ہیں اور اس کے فرشتے ان کی حفاظت کرتے ہیں اور اس کی رحمانی صفات سے وہ مؤید ہوتے ہیں** اور گو وہ دنیا سے اٹھ جائیں اور اپنے پیدا کرنے والے کے پاس چلے جائیں مگر ان کے جاری کئے ہوئے کام نہیں رکتے اور اللہ تعالیٰ انہیں مفلح اور منصور بناتا ہے"۔

(تحریک جدید ایک الٰہی تحریک۔ جلد اول صفحہ 9)

چنانچہ آپ نے تحریک جدید کا اعلان کرتے ہوئے پیغام احمدیت کو زمین کے کناروں تک پہنچانے کے لئے احباب جماعت کو زندگیاں وقف کرنے ،سادہ زندگی اختیار کرنے اور مالی قربانی کی تحریک فرمائی۔ اس وقت اپنے امام کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہمارے آباؤ اجداد نے انتہائی غربت اور مالی تنگی کے باوجود بڑے اخلاص اور محبت بھرے جذبات کے ساتھ مطالبہ سے کئی گنا بڑھ کر چندہ تحریک جدید اپنے امام کے قدموں پر نچھاور کر دیا۔

شروع شروع میں یہ تحریک عارضی تھی مگر جب اس بابرکت تحریک کے اجراء پر 10/سال پورے ہوگئے تو آپ نے اس الٰہی تحریک کی اہمیت اور نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کو مزید وسعت دینے کا فیصلہ فرمایا اور پہلے دس سال کے عرصہ کو دفتر اوّل کا نام دیا۔

اور فرمایا:۔

ہم تو امید کرتے ہیں کہ تحریک جدید کے یہ دور غیر محدود ہوں گے اور جس طرح آسمان کے ستارے گنے نہیں جاسکتے اس طرح تحریک جدید کے دور بھی نہیں گنے جائیں گے۔

تحریک جدید کے دفاتر کے متعلق آپ نے مزید فرمایا:۔

"مَیں نے سوچا ہے کہ اب تحریک جدید کی یہ شکل کردی جائے کہ ہر دفتر جو بنے گا اس کے دور اوّل و ثانی بنتے چلے جائیں گے اور ہر ایک انیس سال کا ہو۔ ......پس اس کے بعد دوسرے لوگ بھی اس طرح 19/19/سالہ دوروں میں حصہ لیتے چلے جائیں گے۔ انیس میں مَیں نے جو حکمت رکھی تھی اسے بدلنا نہیں چاہتا"۔ اور فرمایا کہ: "مَیں تحریک جدید کو اس وقت تک جاری رکھوں گا جب تک تمہارا سانس قائم ہے"۔ (خطبہ جمعہ 27/نومبر 1953ء)

اس طرح اب تک جو دفاتر قائم ہو چکے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

۞ 1934ء تا 1944ء تک شامل ہونے والے دفتر اوّل میں شمار ہوتے ہیں۔

۞ 1944ء تا 1965ء تک شامل ہونے والے دفتر دوم میں شمار ہوتے ہیں۔

۞ 1965ء تا 1985ء تک شامل ہونے والے دفتر سوم میں شمار ہوتے ہیں۔

۞ 1985ء تا 2004ء تک شامل ہونے والے دفتر چہارم میں شمار ہوتے ہیں۔

☆ 2004ء کے بعد سے شامل ہونے والوں کا شمار دفتر پنجم میں ہوتا ہے۔

دفتر اوّل کے تحت قربانی کرنے والوں کو تحریک جدید میں ایک خاص مقام حاصل ہے۔ جب 1953ء تک دفتر اوّل کے قربانی کرنے والے خوش نصیبوں کی تعداد پانچ ہزار تک پہنچ گئی تو ان بزرگوں کے ناموں کو یادگار کے طور پر ایک کتاب بنام "تحریک جدید کے پانچ ہزار مجاہدین" میں محفوظ کیا گیا۔

تحریک جدید پر 48 سال کا عرصہ پورا ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ کا جائزہ لیا تو یہ پتہ چلا کہ ان ابتدائی قربانی کرنے والوں کی تعداد پانچ ہزار سے کم ہو کر دو ہزار تک رہ گئی ہے۔ چنانچہ آپ نے 5/نومبر 1982ء کو جماعت کو اس طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنے ولولہ انگیز اور بصیرت افروز خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ:

"جس کا چندہ جاری ہے وہ کس طرح مر سکتا ہے؟ اس لئے دفتر اوّل کی از سر نو ترتیب کرنی پڑے گی۔ میری یہ خواہش ہے کہ یہ دفتر (دفتر اوّل) قیامت تک جاری رہے اور جو لوگ ایک وقت (دین) کی مثالی خدمت کر چکے ہیں پھر ان کا نام قیامت تک نہ مٹنے پائے اور ان کی اولادیں ہمیشہ ان کی طرف سے چندہ دیتی رہیں اور ایک بھی دن ایسا نہ آئے جب ہم یہ کہیں کہ اس دفتر کا ایک آدمی فوت ہو چکا ہے۔ خدا کے نزدیک بھی وہ زندہ رہیں اور قربانیوں کے لحاظ سے بھی اس دنیا میں بھی ان کی زندگی کی علامتیں ہمیں نظر آتی رہیں"۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"اس بات پر خوفزدہ نہ ہوں کہ اتنے لمبے عرصے کے کھاتے کس طرح زندہ کئے جائیں۔ **جتنا زیادہ سے زیادہ پیچھے جا کر اپنی توفیق کے مطابق کھاتے زندہ کر سکتے ہیں وہ کریں** اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو بھی دیکھیں۔ اور پھر جوں جوں اللہ تعالیٰ فضل بڑھاتا چلا جائے گا آپ اس کی توفیق بھی بڑھتی چلی جائے گی۔ پھر یہ بھی خواہش ہوگی کہ **میں وہ تسلسل بھی قائم رکھوں اور کوئی بیچ میں سال ایسا نہ ہو کہ خالی گیا ہو ...... اپنے لئے بھی اور اپنے والدین کی قربانیوں کی طرف بھی توجہ کریں۔** پس جلدی سے آگے بڑھیں اور فرشتوں کی دعائیں لینے والے بنیں تاکہ آپ کی اولادیں بھی اس قربانی سے فیض پاتی رہیں۔ یہی سب سے بڑا خزانہ ہوگا جو آپ اپنی اولادوں کے لئے ان دعاؤں کا چھوڑ کر جائیں گے"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5/نومبر 2004ء الفضل 4 جنوری 2005ء صفحہ 3)

نیز فرمایا: "**ہو سکتا ہے کہ باہر آکر کچھ لوگ چندے اپنے بزرگوں کے نام پر دیتے بھی ہوں لیکن باہر کے ملکوں میں یہ ادائیگیاں ان کے بزرگوں کے نام میں شمار نہیں ہوتیں۔** اور اگر ہوتی بھی پھر بھی کیونکہ مرکز میں ریکارڈ ہے وہاں درج نہیں ہوتیں اور ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے بزرگوں کے نام پر ادائیگی کر رہے ہوں اور آپ کے نام پر یہ ادائیگی شامل کی جا رہی ہو۔ **سہولت اسی میں ہے کہ مرکز ربوہ سے رابطہ کریں کہ ان کی کیا کیا رقم تھی یا وعدے تھے اور وہیں ادائیگی کی کوشش کریں تاکہ ریکارڈ درست رہے۔** ......ان کے نام بہر حال زندہ رہنے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی اولادوں کو توفیق دے"۔

مندرجہ بالا ارشادات کی روشنی میں دفتر اول کے پانچ ہزار مجاہدین کے ورثاء یعنی ان کے بیٹے، بیٹیوں، پوتے پوتیوں، نواسے نواسیوں اور دیگر بہن بھائیوں اور ان کی اولادوں کا فرض بنتا ہے کہ ان مجاہدین کی طرف سے تحریک جدید کا چندہ جاری کروائیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرکز نے کتاب پانچ ہزار مجاہدین کو کمپیوٹرائزڈ کر دیا ہے اور ہر مجاہد کو ایک شناختی کوڈ (ID) الاٹ کر دیا گیا ہے اور اس کتاب کے نئے ایڈیشن میں نمبر شمار کے ساتھ یہ کوڈ بھی درج کر دیا گیا ہے۔ احباب جماعت کی سہولت کے لئے اس کتاب کو جماعتی ویب سائٹ www.alislam.org پر ڈالنے کا انتظام بھی کروا دیا ہے۔ لہٰذا احباب جماعت وہاں سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔

پاکستان سے باہر کے ممالک کی جماعتوں کو ہدایت بھجوا دی گئی ہے کہ دفتر اوّل کے جاری ہونے والے کھاتوں کا ایک ریکارڈ ہر ملک میں تیار ہو۔ ایسے مخلصین جماعت جو دفتر اوّل کے اپنے کسی مرحوم کی طرف سے تحریک جدید کا چندہ ادا کریں تو ملکی ریکارڈ میں اس کا اندراج بھی کروائیں تاکہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش کے مطابق ریکارڈ مکمل اور Update ہو۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"پس مبارک وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے سلسلہ کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور خدا تعالیٰ کے دربار میں وہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا اور آسمانی نور ان کے سینوں میں ابل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا"۔

(کتاب پانچ ہزاری مجاہدین)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ جہاں ہم اپنی طرف سے تحریک جدید میں قربانی کرنے والے بنیں وہاں ہم دفتر اوّل کے بزرگوں کی قربانیوں کو بھی زندۂ جاوید رکھیں۔ آمین۔

یوم تحریک جدید

۞ امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا "یوم تحریک جدید" 2/اکتوبر 2009ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس، کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

(باقی صفحہ 12 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

1

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ بیلجیئم و جرمنی

بیت السلام برسلز اور بیت السبوح فرینکفرٹ میں ورود، جلسہ کے انتظامات کا معائنہ اور خطاب

رپورٹ: مکرم مبارک احمد ظفر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل المال لندن

10/اگست 2009ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 10 اگست 2009 بروز سوموار جلسہ سالانہ جرمنی کو رونق بخشنے کیلئے لندن سے روانہ ہوئے۔ شمع احمدیت کے پروانوں کی ایک کثیر تعداد اپنے آقا کو الوداع کہنے کیلئے بیت الفضل لندن کے احاطے میں موجود تھی۔ حضور انور 10 بجکر 10 منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ الوداع کہنے کے لئے اکٹھے ہونیوالے اپنے پروانوں پر نظر ڈالی اور اپنا دست مبارک لہرایا۔ اس پر وہاں موجود احباب نے پُرجوش انداز میں ہاتھ لہرا لہرا کر اپنے آقا کے سلام کا پُرخلوص جواب دیا۔ حضور انور دعا کروانے کے بعد اپنی گاڑی میں تشریف فرما ہوئے اور 7 گاڑیوں پر مشتمل قافلہ Dover کی بندرگاہ کی طرف روانہ ہوا۔ ان میں سے دو گاڑیاں مرکز اور یوکے کی نمائندگی میں حضور انور کو الوداع کرنے کیلئے Dover کی بندرگاہ تک جا رہی تھیں۔ جس وقت یہ قافلہ روانہ ہوا اس وقت سورج نکلا ہوا تھا باوجود ہوا کے چلنے کے موسم میں گرمی اور تپش کا احساس پایا جاتا تھا۔ قافلے کی گاڑیاں ابھی A3 پر پہنچی ہی تھیں کہ کچھ دیر بعد بادل چھا گئے جس سے موسم خوشگوار ہو گیا اور گرمی کی تپش کا احساس کم ہو گیا۔

Dover کا تعارف

Dover برطانیہ کی ساؤتھ ایسٹ میں واقع کاؤنٹی Kent کا ایک ڈسٹرکٹ ہے۔ Dover کا نام دریائے Dour سے نکلا ہے۔ یہ ایک پورٹ سٹی ہے جو یورپ کی سب سے بڑی بندرگاہ ہے۔ 9/اگست کو قریباً 63 ہزار افراد اور 14 ہزار گاڑیاں اس بندرگاہ سے گزریں۔ یہ فرانس اور برطانیہ کے درمیان English Channel کا سب سے کم فاصلے کا سمندری راستہ ہے جو سمندر کے کنارے پر واقع سفید چٹانوں کی وجہ سے White Cliffs کے نام سے مشہور ہے۔ Napoleonic جنگوں اور خصوصاً جنگ عظیم دوم کے دوران اس بندرگاہ کو جنگی اغراض سے ایک خاص اہمیت حاصل رہی ہے جب کہ اِس دور میں اس کے برعکس خلفاء احمدیت نے اسی بندرگاہ سے اپنے سفر کسی جنگ کے لئے نہیں بلکہ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے امن کے پیامبر کے طور پر کئے ہیں۔

Dover آمد

بیت الفضل لندن سے Dover قریباً 78 میل کے فاصلے پر ہے۔ یہ مسافت 1 گھنٹہ 30 منٹ میں طے کرنے کے بعد قافلہ Dover کی بندرگاہ پر پہنچا اور Check in کیلئے جانے سے قبل حضور انور باہر والی پارکنگ میں رُک کر گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ جہاں مکرم عبدالماجد طاہر صاحب (ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ لندن)، مکرم ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد صاحب نائب امیر یو۔کے، مکرم ولید احمد صاحب (صدر مجلس انصاراللہ یو۔کے)، مکرم میجر محمود احمد صاحب (افسر حفاظت)، مکرم منور احمد خان صاحب (رکن عملہ حفاظت)، مکرم عمران ظفر صاحب (مہتمم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ یو۔کے) اور مکرم اظہر منہاس صاحب نے حضور انور کو الوداع کیا۔ حضور انور نے انہیں شرف مصافحہ بخشا۔ اس موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ یو۔کے کے خدام حفاظتی ڈیوٹی پر موجود تھے۔

Dover کا موسم اور چہل قدمی

بندرگاہ پر سیکیورٹی اور امیگریشن کی معمول کی کارروائی سے 12 بجکر 24 منٹ پر فارغ ہونے کے بعد فیری کے اندر جانے سے قبل حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لا کر قریباً نصف گھنٹے تک چہل قدمی فرماتے رہے۔ Dover شہر کا موسم بہت خوشگوار تھا اور درجہ حرارت 23 سنٹی گریڈ تھا۔ اس موقع پر وہاں موجود مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے مسافر حضور انور کی پُرکشش شخصیت سے متاثر ہو کر بعض اراکین قافلہ سے حضور انور کے بارے میں دریافت کرتے رہے۔ جن لوگوں نے دلچسپی ظاہر کی انہیں مکرم نصیرالدین صاحب ہمایوں نے جماعت اور حضور انور کے تعارف پر مشتمل تعارفی پمفلٹ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سے لے کر تقسیم کئے۔ اس دوران حضور انور کچھ دیر کیلئے مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ (ربوہ) کے ساتھ محو گفتگو رہے نیز حضور انور نے اپنے پوتے صاحبزادہ مرزا سعد شریف احمد سلمہ اللہ کو بھی اپنی گود میں اُٹھائے رکھا۔

جہاز ران کمپنی P&O نے Pride of Kent نامی فیری کیلئے Boarding شروع کرنے پر سب سے پہلے حضور انور کے قافلے کی گاڑیوں کو Priority کی بنیاد پر بورڈ کیا۔ گاڑیاں فیری کے اندر پارک ہونے کے بعد حضور انور عام سیڑھیوں کے راستے سے فیری کے Deck نمبر 8 کے لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ ایک بجکر پچیس منٹ پر فیری کا سفر شروع ہوا۔ Dover سے Calais کی بندرگاہ تک کا سمندری فاصلہ 34 کلومیٹر (21 میل) ہے۔ جو کہ 1 گھنٹہ 30 منٹ میں طے ہوا۔

Calais آمد

بیلجیئم کے وقت کے مطابق 3 بجکر 55 منٹ پر فیری فرانس کی بندرگاہ Calais پر لنگر انداز ہوئی۔ فرانس کی یہ بندرگاہ بیلجیئم کے بارڈر سے قریباً 35 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہاں امیر جماعت بیلجیئم مکرم سید حامد محمود شاہ صاحب کے علاوہ مکرم میاں اعجاز احمد صاحب (جنرل سیکرٹری) مکرم محمد اسمٰعیل خان صاحب (صدر مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم) مکرم افضال احمد توقیر صاحب، مکرم رانا شہزاد احمد صاحب، مکرم ملک مسعود اختر صاحب، مکرم اویس بن سعد صاحب، مکرم جاوید احمد صاحب، مکرم بشیر احمد صاحب، مکرم فرید یوسف صاحب، مکرم منیر احمد بھٹی صاحب، مکرم کریم اللہ صاحب، مکرم رقیب الحسن صاحب، مکرم محمود احمد ناصر صاحب، مکرم مظفر قریشی صاحب اور مکرم ہمایوں بٹ صاحب حضور انور کے استقبال کیلئے وہاں موجود تھے۔ نیز بندرگاہ سے باہر مختلف جگہوں پر مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم کے خدام حفاظتی ڈیوٹی پر متعین تھے۔ بندرگاہ سے باہر ایک قریبی پارک میں قافلے کی گاڑیاں رُکیں۔ حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ مکرم امیر صاحب بیلجیئم نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ یہاں سے کچھ ہی دیر بعد بیلجیئم برسلز کے مشن ہاؤس بیت السلام کے لئے روانگی ہوئی۔

بیت السلام برسلز میں حضور انور کا ورود مسعود اور پُرتپاک استقبال

Calais سے 1 گھنٹہ 35 منٹ کی مسافت کے بعد قافلہ مشن ہاوس پہنچا۔ جونہی حضور انور کی گاڑی مشن ہاوس کے گیٹ میں داخل ہوئی تو فضا نعرہ ہائے تکبیر اور خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ مشن ہاوس کا احاطہ احباب و خواتین، بچوں، بوڑھوں اور نوجوانوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ جنھوں نے والہانہ انداز میں حضور انور کا پرتپاک استقبال کیا۔ ایک بچے نے حضور انور کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ جب کہ ایک بچی نے حضرت سیدہ امتہ السبوح صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ بچوں اور بچیوں نے دلکش نغمات اور ترانوں سے حضور انور کی آمد پر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ حضور انور قریباً 15 منٹ تک شمع احمدیت کے پروانوں کے درمیان رونق افروز رہے اور نماز کی تیاری کی ہدایت کر کے اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ 10 منٹ بعد حضور انور مارکی میں تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر قصر کر کے پڑھائیں۔ حضور انور کی آمد پر مشن ہاوس کے احاطے میں ایک بڑی مارکی اور خیمے لگائے گئے تھے اور مشن ہاؤس خوبصورت رنگا رنگ جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔

ملاقاتیں

شام 7 بجکر 30 منٹ پر حضور انور نے بیلجیئم کی مراکش نژاد ممبر آف پارلیمنٹ مسز سعود رزاق صاحبہ کو شرف ملاقات عطا فرمایا۔ یہ بیلجیئم کی سیاسی پارٹی S.P کی سرگرم رکن ہیں۔ امسال جلسہ سالانہ یو۔کے میں بھی شامل ہو کر حضور انور سے ملاقات کر چکی ہیں۔ ان کی ملاقات کا وقت تو ساڑھے سات بجے شام مقرر تھا تاہم وہ بہت پہلے سے مشن ہاوس پہنچ چکی تھیں اور دیگر خواتین کے ہمراہ حضور انور کے استقبال میں شامل تھیں۔ دوران ملاقات حضور انور نے ان سے مختلف امور بالخصوص مراکش میں احمدیت کے مستقبل کے بارے میں گفتگو فرمائی۔ حضور انور نے انھیں ''احمدیت کی سفیر'' قرار دیا اور حضرت مسیح موعود کی کتب کا تحفہ عطا فرمایا۔ یہ ملاقات قریباً نصف گھنٹہ جاری رہی۔

شام آٹھ بجے دِلبیک شہر کے میئر جناب Stefan Plate نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا جس میں مختلف امور پر بات چیت ہوئی۔ میئر موصوف نے اس بات کا اظہار کیا کہ میں آپ کی جماعت سے بہت متاثر اور خوش ہوں۔ حضور انور نے انھیں یادگاری تحفہ عطا فرمایا۔ یہ ملاقات بھی آدھا گھنٹہ جاری رہی۔

محفل سوال و جواب

میئر سے ملاقات کے بعد حضور انور نے گھانا، سیریا، انڈونیشیا، بیلجیئم اور عرب ممالک سے تعلق رکھنے والی خواتین سے ملاقات کی جو ایک دلچسپ محفل سوال و جواب میں بدل گئی۔ خواتین نے امام مہدی کی صداقت، جماعت کی ترقی، موجودہ زمانے میں مومنوں کی بگڑی ہوئی حالت اور اس کی بہتری نیز بعض فقہی امور کے بارے میں سوالات کئے۔ جس کے حضور انور نے جوابات مرحمت فرمائے۔

ایک خاتون کے سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ دینی تعلیم کے صرف ایک حصہ کو لے کر ہی اگر اس پر عمل پیرا ہوا جائے تو دنیا میں ایک پُر امن معاشرے کا قیام عمل میں آسکتا ہے۔ اور وہ ہے ’’ہمسائے کا خیال رکھنا‘‘۔

آنحضرت ﷺ نے 100 گھروں تک ہمسائیگی کی حد بیان فرمائی ہوئی ہے۔ فرمایا اگر اس طرح ہر 100،100 گھر کے بعد ہمسائیگی کی حدود مقرر ہوتی جائیں تو پھر یہ حد گلیوں، محلوں، قصبوں، شہروں اور ملکوں تک پہنچ جاتی ہے۔ جس سے دنیا امن کا گہوارہ بن سکتی ہے۔

جماعت کی ترقی کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ارشاد کی روشنی میں وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ عیسائیت نے تین سو سال کے بعد ترقی کی تھی اور جماعت احمدیہ کو تین سو سال سے پہلے ہی غلبہ نصیب ہو جائے گا۔

خواتین کے ساتھ سوال و جواب کی یہ دلچسپ محفل قریباً 45 منٹ جاری رہی۔ حضور انور جب یہ مجلس برخاست کرنے کے بعد کمرے سے باہر تشریف لائے تو وہاں حضور انور کے دیدار کے لئے کھڑے نائیجر، گھانا، سپین اور بیلجیئم کے احباب کو حضور انور نے شرف مصافحہ بخشا۔ مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مربی سلسلہ بیلجیئم نے ایک بیلجیئن نیشنل نوجوان Dr. Pieter Jan کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ یہ ہمارے زیر دعوت ہیں۔ اس پر اس نوجوان ڈاکٹر نے کہا کہ میں تو احمدی ہو چکا ہوں۔ وہ اس طرح کہ گزشتہ دنوں جلسہ سالانہ یو۔کے کے موقع پر ہونے والی عالمی بیعت کی تقریب جو MTA پر آرہی تھی میں دیکھ رہا تھا۔ اس وقت ٹی وی کی سکرین پر ہی ہاتھ رکھ کر میں نے بیعت کر لی تھی۔ اس پر حضور انور نے از راہ شفقت انہیں نماز مغرب وعشاء کے بعد دستی بیعت کا شرف بھی عطا فرمایا۔

9 بجکر 35 منٹ پر حضور انور نے مارکی میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء پڑھائی۔ نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۃ الفلق اور دوسری رکعت میں سورۃ الناس جب کہ نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورۃ الضحیٰ اور دوسری رکعت میں سورۃ الم نشرح کی تلاوت فرمائی۔

تقریب آمین

نمازوں کی ادائیگی کے بعد جماعت بیلجیئم سے تعلق رکھنے والے ایسے اٹھارہ بچے اور بچیاں جنہوں نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا تھا کی تقریب آمین عمل میں آئی۔ تقریب شروع ہونے سے پہلے حضور انور نے مکرم امیر صاحب بیلجیئم کو اس قسم کے انتظامات قبل از وقت مکمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور نے ہر بچے کو باری باری بلا کر قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا۔ ان خوش نصیب بچوں کے نام درج ذیل ہیں۔

عزیزم عبدالرحمان سیٹھی۔ عزیزہ صبغۃ الرحمان سیٹھی۔ عزیزم نجیب احمد ظفر۔ عزیزم لبید احمد ظفر۔ عزیزہ عائزہ چوہان۔ عزیزم مبارز احمد۔ عزیزم بہزاد اقبال۔ عزیزہ شکیلہ فاطمہ۔ عزیزم شان قمر۔ عزیزم وشال باسط۔ عزیزہ امۃ السبوح۔ عزیزم فراز احمد اعلیٰ۔ عزیزم شاہجہان منصور۔ عزیزم عبدالسلام۔ عزیزہ فریحہ عزیزہ عریشہ محمود۔ عزیزہ عطیہ زاہدہ۔ عزیزم سفیر احمد۔

تقریب مکمل ہونے پر حضور انور نے بچوں سے فرمایا کہ آپ کی آمین کی دعا بیعت کی دعا میں ہی شامل ہو جائے گی۔

تقریب بیعت

حضور انور نے مکرم Dr Pieter Jan جن کا ذکر اوپر آچکا ہے سے دستی بیعت لی اور آخر میں پرسوز دعا کروائی۔ اس موقع پر مارکی میں موجود احباب نے نعرے بلند کئے۔ جس پر حضور انور نے انہیں ہمسایوں کے حقوق کا خیال رکھتے ہوئے نعرے لگانے سے منع فرمایا۔

آخر پر حضور کچھ دیر کے لئے خواتین کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے نظمیں سنا کر حضور انور کا استقبال کیا۔ اس طرح حضور انور بیلجیئم تشریف لانے کے بعد تمام تر وقت مسلسل جماعتی امور کی انجام دہی میں گزارنے کے بعد اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

اس روز برسلز میں درجہ حرارت 30 سنٹی گریڈ تھا۔

11/اگست 2009ء

آج 11/اگست 2009ء بروز منگل حضور انور کے سفر کا دوسرا دن تھا۔ موسم ابر آلود ہونے کے باوجود گرم تھا۔ حضور انور صبح 5 بجے بیت السلام مشن ہاؤس کے احاطہ میں نصب مارکی میں تشریف لائے اور نماز فجر ادا فرمائی۔ پہلی رکعت میں سورۃ البقرہ کی آیت 253 تا 258 اور دوسری رکعت میں سورۃ آل عمران کی آیت 26 تا 30 کی تلاوت فرمائی آج چند گھنٹوں کے بعد جرمنی کے لیے روانہ ہونا تھا اسی لیے احباب جماعت کے چہروں پر اداسی کے آثار نمایاں نظر آرہے تھے۔

حضور کو ریسیو کرنے کے لیے مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی، مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی، مکرم یحییٰ زاہد صاحب اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری، فیضان اعجاز صاحب مہتمم عمومی اور عطاء الغفور صاحب ناظم حفاظت خاص، ملک ابرار الحق صاحب معتمد اور محمد طلحہ صاحب MTA اور محمد عبداللہ سپرا صاحب پر مشتمل قافلہ صبح 9:55 پر بیلجیئم پہنچ گیا تھا۔

10 بج کر 20 منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ایک خادم مکرم مظہر احمد صاحب کو شرف مصافحہ بخشا اور دریافت فرمایا فلیمش زبان کتنی آتی ہے اس کی بہت کمی ہے زبان سیکھنے کے کریش کورس ہوتے ہیں وہ کریں فلیمش زبان سیکھیں اور اس پر عبور حاصل کریں۔ اس کے بعد حضور انور نے جرمنی سے آنے والے افراد قافلہ کو شرف مصافحہ بخشا اور دریافت فرمایا کہ کیا آپ لوگوں نے ناشتہ کر لیا ہے؟ جس کا جواب اثبات میں دیا گیا۔ حضور انور قریباً 20 منٹ تک مشن ہاؤس کے صحن میں موجود احباب جماعت کے درمیان رونق افروز ہو کر مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے۔ قافلے کی گاڑیاں سفر کے لیے تیار ہو جانے تک حضور انور نے دعا کروائی اور قافلہ جرمنی کے لیے روانہ ہوا حضور کے قافلے کی 5 گاڑیوں کے علاوہ ایک گاڑی جماعت بیلجیئم کی تھی جو بطور گائیڈ کے جرمنی کے بارڈر تک ساتھ جا رہی تھی اور دوسری گاڑی جماعت جرمنی سے آنے والے وفد کی تھی اس طرح کل سات گاڑیوں پر مشتمل قافلہ بیت السلام سے روانہ ہوا۔ احباب جماعت بیلجیئم نے نعروں دعاؤں اور ہاتھ ہلا کر اپنے پیارے امام کو الوداع کیا۔

قافلہ مشن ہاؤس کے گیٹ سے نکلنے کے تھوڑی ہی دیر بعد حضور انور نے مکرم محمد احمد صاحب کے ذریعہ مکرم منیر احمد جاوید صاحب کو پیغام دلوایا کہ ملاحظہ کے لیے اگر ڈاک تیار ہے تو لے کر آجائیں۔ چنانچہ تھوڑی دیر کے لئے قافلے کی گاڑیاں رکیں اور مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ڈاک لے کر حضور انور کی گاڑی میں حاضر ہو گئے اور اس کے بعد قافلہ پھر اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہو گیا۔ حضور انور دوران سفر ڈاک ملاحظہ فرماتے رہے راستے میں بارش شروع ہو گئی اور موسم خوشگوار ہو گیا۔

بیت السلام برسلز مشن ہاؤس سے جرمنی بارڈر کا فاصلہ تقریباً ڈیڑھ سو کلومیٹر ہے مشن ہاؤس سے تقریباً تین کلومیٹر بعد برسلز رنگ روڈ کے بعد E40 اور پھر E314 جانب Aachen قریباً ایک سو بائیس کلو میٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد بیلجیئم کی حد ختم ہو گئی اور جرمنی کی حد شروع ہونے سے ذرا پہلے بیلجیئم کی گائیڈ کار پیچھے ہٹ گئی اور جماعت جرمنی کی لیڈنگ کار آگے آ گئی اور پھر A4 اور A61 سے ہوتے ہوئے قریباً 250 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد SHELL کی سروس پر قافلہ تھوڑی دیر کے لیے رکا۔ یہاں حضور انور نے بیلجیئم سے ساتھ آنے والے وفد کو شرف مصافحہ بخشا اور انہیں یہاں سے واپسی کی اجازت عطا فرمائی پھر اسی شاہراہ کو فالو کرتے ہوئے A60، A66 اور A5 سے ہوتا ہوا جانب فرینکفرٹ کل 435 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے قافلہ اللہ کے فضل سے بخیریت بیت السبوح پہنچا۔

بیت السبوح فرینکفرٹ میں ورود مسعود

تین بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور کی گاڑی بیت السبوح کے عقبی گیٹ سے داخل ہوئی یہاں مردوں عورتوں بچوں بوڑھوں کا انبوہ کثیر حضور انور کے استقبال کے لیے جمع تھا بچوں نے خوبصورت رنگوں کے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور رنگا رنگ جھنڈیوں سے مشن ہاؤس کو سجایا گیا تھا گویا عید کا سماں پیش کر رہا تھا حضور انور کی گاڑی مشن ہاؤس میں پہنچتے ہی فضا فلک شگاف نعرہ ہائے تکبیر اور دلکش نغموں اور ترانوں سے گونج اٹھی حضور اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے تو مکرم ڈاکٹر محمود احمد طاہر صاحب نائب امیر اور مکرم ادریس احمد صاحب لوکل امیر فرینکفرٹ، مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ جرمنی۔ مکرم عبدالسمیع صاحب نگران بیت السبوح نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے ڈاکٹر محمود احمد طاہر صاحب جنہیں چند دن پہلے دل کی تکلیف ہوئی تھی سے ان کی صحت کے بارے میں دریافت فرمایا اور انہیں ایکونائٹ Q ایک قطرہ اور کریٹیگس Q دس قطرے صبح و شام استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی۔ عزیزم ولید احمد صاحب نے حضور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اسی طرح عزیزہ فرح نور عباسی صاحبہ نے حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور وہاں موجود ہجوم کے درمیان میں سے گزرتے ہوئے اپنی رہائش گاہ کی طرف تشریف لے گئے اور 3 بج کر 35 منٹ پر بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز ظہر اور عصر قصر کر کے پڑھائیں نمازوں کی ادائیگی کے بعد مہمانوں کی رہائش گاہ کے انتظام کا معائنہ فرماتے ہوئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

شام ساڑھے چھ بجے انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو شام نو بجے تک جاری رہا اس دوران خاندانوں کے افراد حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کر کے آپ کی قوت قدسیہ سے فیضیاب ہوئے۔ نو بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز مغرب اور عشاء پڑھائیں نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون، دوسری رکعت میں سورۃ النصر اور نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورۃ الزلزال، اور دوسری رکعت میں سورۃ التکاثر کی تلاوت فرمائی۔

12/اگست 2009ء

12/اگست 2009ء بروز بدھ حضور انور کے سفر کا تیسرا دن تھا اور حضور انور ایدہ اللہ کا یہ دن بیت السبوح فرینکفرٹ میں جماعتی مصروفیات میں گزرا۔ حضور انور صبح 5 بج کر 15 منٹ پر بیت السبوح میں تشریف لائے اور نماز فجر پڑھائی۔ حضور انور نے پہلی رکعت میں سورۃ الکھف کے پہلے رکوع اور دوسری رکعت میں سورۃ الکھف کے آخری رکوع کی تلاوت فرمائی۔ صبح 10 بجکر 30 منٹ پر حضور انور دفتر تشریف لائے اور ملاقاتوں کا پہلا دور شروع ہوا جو دوپہر دو بجے تک جاری رہا۔ اس دوران 47 خاندانوں کے

178افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ 2 بجکر 15 منٹ پر حضور انور نماز کے لیے بیت السبوح تشریف لائے اور نمازِ ظہر و عصر قصر کر کے پڑھائیں۔ پھر شام ساڑھے چھ بجے ملاقاتوں کا دوسرا دور شروع ہوا جو رات 9 بجے تک جاری رہا اور اس دوسرے دور میں جرمنی ، پاکستان، امریکہ، بوزنیا، البانیہ اور مالٹا کے 62 خاندانوں کے 220 افراد حضور انور کی قوت قدسیہ سے فیض یاب ہوئے ۔ 9 بج کر 15 منٹ پر حضور انور نے بیت السبوح میں نماز مغرب و عشاء پڑھائیں۔ نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۃ الفلق اور دوسری رکعت میں سورۃ الناس تلاوت فرمائی جبکہ نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورۃ الضحیٰ اور دوسری رکعت میں سورۃ الم نشرح کی تلاوت فرمائی۔

اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

13/اگست 2009ء

13/اگست 2009ء بروز جمعرات حضور انور کے سفر کا چوتھا دن تھا۔ آج بھی حضور انور نے 5 بج کر 15 منٹ پر بیت السبوح میں تشریف لائے اور نمازِ فجر پڑھائی۔ حضور انور نے پہلی رکعت میں سورۃ البقرۃ کے آخری رکوع اور دوسری رکعت میں سورۃ آل عمران کی آیات 191 تا 195 کی تلاوت فرمائی۔

دو بجکر دس منٹ پر حضور انور نے نماز ظہر و عصر بیت السبوح میں پڑھائیں۔ چونکہ کل مورخہ 14/ اگست بروز جمعہ من ہائم میں جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے اس لئے اگلے تین روز میں حضور انور کا قیام من ہائم میں ہی ہوگا۔ چنانچہ حضور انور شام چھ بج کر بیس منٹ پر من ہائم جانے کے لئے رہائش گاہ سے تشریف لائے۔ اس وقت ہلکی ہلکی پھوار پڑ رہی تھی اور لجنات ترانے گا رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے دعا کروائی اور قافلہ من ہائم کے لئے روانہ ہوا۔ راستے میں بارش شروع ہوگئی۔ سات بج کر پینتیس منٹ پر حضور انور کا قافلہ منہائم پہنچا۔ جلسہ گاہ کے گیٹ سے اندر جانے سے بہت پہلے ہی سڑک پر خدام ڈیوٹیاں دیتے نظر آئے اور جس کی نظر بھی اپنے پیارے امام پر پڑی اس نے فرط جذبات سے نعرے لگانے شروع کر دیئے ۔ جب حضور انور کی گاڑی احاطہ جلسہ میں حضور انور کی رہائش گاہ کے سامنے رکی تو وہاں موجود مکرم عبدالرحمان صاحب مبشر (افسر جلسہ سالانہ)، مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب (افسر جلسہ گاہ) اور مکرم مولانا مبارک احمد تنویر صاحب نے حضور انور کا استقبال کیا۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات

کا معائنہ

حضور انور نے سات بجکر پینتالیس منٹ پر جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ شروع فرمایا۔ سب سے پہلے سڑک کے کنارے قطار میں کھڑے نائب افسران جلسہ سالانہ اور ان کے ساتھ مختلف شعبوں میں وقف عارضی کرنے والے کارکنان سے معائنہ کا آغاز ہوا۔ جوں ہی کارکنان کی نظر اپنے پیارے آقا پر پڑی تو پُر جوش نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوئے۔ حضور انور نے باری باری سب کو شرف مصافحہ بخشا۔ جہاں جہاں سے حضور انور گزرتے گئے کارکنان بآواز بلند السلام علیکم اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کر کے اپنے پیارے آقا سے بے پناہ محبت کا اظہار کرتے رہے ایک کارکن نے ہاتھ کے انگوٹھے پر پٹی باندھی ہوئی تھی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہاں کیا ہوا ہے؟ کارکن نے عرض کی کہ کام کرتے ہوئے ہتھوڑی لگ گئی تھی۔ حضور انور کی مسیحائی نظر پڑنے پر اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ اس کے چہرے سے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ اس کے مسیحا کی ایک ہی نظر نے تمام تکلیف دور کر دی ہے۔

اس موقع پر زون Road Gao کے 9 خدام 3 اطفال پر مشتمل جو قافلہ 100 کلومیٹر کا پیدل سفر کر کے من ہائم پہنچا تھا کو حضور انور نے شرف مصافحہ بخشا اور سفر کی تفصیلات دریافت فرمائیں۔ حضور انور کے استفسار پر بتایا گیا کہ یہ سفر 27 گھنٹے میں طے کیا گیا ہے۔

اس کے بعد حضور انور شعبہ استقبال کے دفتر سے ہوتے ہوئے MTA کے شعبہ میں تشریف لائے۔ راستے کے دونوں اطراف کھڑے کارکنان مسلسل پُر جوش نعرے لگا رہے تھے۔ اس کے بعد حضور انور لنگر خانہ میں تشریف لے گئے یہاں کارکنان بڑی ترتیب کے ساتھ ایک قطار میں کھڑے تھے۔ سب سے پہلے حضور انور نے وہاں پکی ہوئی روٹی اور دال کی دیگ کا معائنہ فرمایا۔ پلیٹ میں دال دلوائی اور روٹی کا ایک نوالہ لے کر چکھا جسے حضور نے پسند فرمایا پھر آلو گوشت کی دیگ کی طرف گئے۔ پلیٹ میں سالن ڈلوا کر کارکن کو فرمایا کہ بوٹی کو ہاتھ سے توڑیں۔ نہ ٹوٹنے پر فرمایا کہ یہ بوڑھے تو نہیں کھا سکیں گے۔ نیز فرمایا کہ گوشت میں چربی زیادہ ہے پھر اس کے بعد حضور انور نے وہاں رکھے گئے خوبصورت کیک کو اپنے دست مبارک سے کاٹا اور چکھا اور حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا گیا کہ یہ ہمارے اپنے احمدی کارکن نے خود تیار کیا ہے۔ اس کے بعد لنگر خانہ کے کارکنان کے پاس تشریف لے گئے۔ یہاں بھی کارکنان نے پُر جوش نعرے لگائے۔ حضور انور نے لنگر خانہ کی گیس کے متعلق افسر صاحب جلسہ سالانہ سے دریافت فرمایا۔ تو افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ یہاں تین ٹینک رکھے گئے ہیں۔ اس کے بعد حضور انور شعبہ Maintenance سے ہوتے ہوئے سٹور کے معائنے کے دوران فرمایا کہ یہ کافی جگہ ہے۔ کیا یہاں کھانے کی ہی چیزیں ہیں یا باقی چیزوں کا بھی یہ سٹور ہے؟ جس پر بتایا گیا کہ یہ سب چیزوں کا ہی سٹور ہے۔ اس کے بعد حضور انور بازار کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ ہر سٹال کے سامنے اس کا مالک اور کارکن اپنی اپنی اشیاء کے نمونے لے کر کھڑے تھے۔ حضور انور نے ہر ایک کے پاس باری باری جا کر ان کی بنائی ہوئی مصنوعات کا معائنہ فرمایا اور ہر ایک کی خواہش کے مطابق اس میں سے کچھ نہ کچھ چکھا۔ ان چیزوں میں فالودہ، تکے، کباب اور جلیبیاں وغیرہ شامل تھیں۔ اس کے بعد حضور انور رہائش گاہوں کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ راستے میں حضور انور کی نظر ایک بچے پر پڑی اور رک کر فرمایا کہ تم تو لندن میں بھی پھر رہے تھے۔ یہاں کیا کر رہے ہو؟ اس پر بچے نے کہا کہ جلسے پر آیا ہوں۔ حضور نے احاطہ رہائش میں لگے خیموں کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور بعض خیموں کے Size اور Capacity کے بارے میں سوالات کئے۔ حضور انور جس کے بھی خیمے کے پاس جا کر معائنہ فرماتے تو اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہتی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا اور تسلی کی کہ کیا ان کے اندر پانی تو نہیں آ جائے گا؟ معائنہ کے دوران حضور انور نے افسر صاحب جلسہ سالانہ کو نشاندہی کروائی کہ اس رہائش گاہ کی باؤنڈری نظر نہیں آ رہی اور آپ نے اس کو سڑک کے ساتھ ملا دیا ہے۔ رہائش گاہ کے دو بلاک تھے ایک ربوہ بلاک اور دوسرا قادیان بلاک۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ ہر بلاک پر ایک ایک مربی کو نگران مقرر کیا گیا ہے جو یہاں موجود رہا کریں گے۔ حضور انور نے پوچھا کہ مربی اکیلے رہیں گے یا اپنی Families کے ساتھ۔ جس پر بتایا گیا کہ مربی Families والے ہیں اور Family کے ساتھ ہی رہیں گے۔

اس کے بعد حضور انور جلسہ گاہ مستورات کے انتظامات کا معائنہ فرمانے کے لئے تشریف لے گئے۔ اور مختلف شعبہ جات بالخصوص بک سٹال، سمعی و بصری، ہیومینیٹی فرسٹ، بازار، رشتہ ناطہ، MTA اور دیگر شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور ضروری ہدایات سے نوازا۔ خصوصاً بک سٹال میں تفسیر صغیر، شرائط بیعت اور پوپ کے سوالات کے بارے میں استفسار فرمایا کہ کیا یہ کتابیں موجود ہیں؟ نیز سمعی و بصری میں بچوں کے لئے قاری محمد عاشق صاحب کی ترتیل القرآن کیسٹس رکھنے کی ہدایت فرمائی۔ حضور انور جب لجنہ کے لئے لگائے جانے والے بازار کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے تو مختلف سٹال کی مالکات نے اپنی اپنی تیار کردہ کھانے کی اشیاء حضور انور کی خدمت میں پیش کیں۔ ازراہ شفقت حضور انور نے تھوڑا تھوڑا چکھ کر پیش کی جانے والی اشیاء کو متبرک فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف فرما ہوئے جہاں حضور انور نے خاص طور پر شعبہ ترجمانی کے انتظامات کا تفصیل سے معائنہ فرمایا۔ یہاں تمام ناظمین اور کارکنان شعبہ وار لائنیں بنا کر کھڑے تھے۔ ہر شعبہ کا ناظم اور اس کے پیچھے اس شعبے کے کارکنان کھڑے تھے۔ کل 83 شعبہ جات تھے۔ حضور انور نے ہر شعبہ کے سامنے سے گزرتے ہوئے ناظمین کو شرف مصافحہ بخشا اور انفرادی طور پر شعبوں کے بارے میں معلومات لے کر ضروری ہدایات سے نوازا۔ حضور انور جب ناظم بجلی کے پاس تشریف لے گئے تو فرمایا کہ آپ کی ٹانگ کو کیا ہوا ہے؟ تو اس نے پوری تفصیل بیان کی جسے حضور انور نے بڑی توجہ سے سنا اور دعا سے نوازا۔ جس سے اس کے چہرے پر خوشی اور سکون کے آثار نمایاں نظر آ رہے تھے۔

کارکنان سے خطاب

معائنہ کے بعد حضور انور سٹیج پر تشریف لائے۔ تعوذ اور تشہد کے بعد تمام کارکنان کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ آج آپ یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے اس سال کے جو شاید 34 واں جلسہ سالانہ ہے کی ڈیوٹیوں کی انسپیکشن کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ناظمین سے ملاقات ہوئی۔ جہاں تک شعبہ کی ڈیوٹی کا سوال ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسا کہ میں پہلے بھی کہتا رہا ہوں آپ لوگ کافی ماہر ہوگئے ہیں اور اللہ کے فضل سے اب نئی نوجوان نسل جو ہے وہ بھی بڑے جوش اور جذبے سے بلکہ اطفال الاحمدیہ بھی بڑے جوش سے تمام تر خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ میں آپ سے صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہر ڈیوٹی دینے والا کارکن اپنے پر یہ فرض کر لے کہ ایک تو اس نے ہر وقت مسکراتے رہنا ہے۔ چہرے پر مسکراہٹ ہونی چاہئے۔ جو بھی جہاں بھی ڈیوٹی دے رہا ہے۔ ایک دوسرے سے بات کرنی ہے تو مسکرا کر کرنی ہے۔ چاہے وہ آپ کے آپس کے ڈیوٹی دینے والے کارکنان ہوں، مہمان ہوں یا کوئی بھی۔ اگر کوئی کسی بھی قسم کی تلخی کا اظہار کرے تو دوسری طرف سے کسی بھی کارکن کے چہرے پر اس کا ردعمل نہیں آنا چاہئے۔ بلکہ آپ کا اظہار مسکراہٹ میں ہونا چاہئے۔ ہاں اپنے افسر بالا کو، شعبہ کو یا امیر صاحب کو بتا سکتے ہیں کہ فلاں نے اس قسم کی زیادتی کی ہے لیکن آپ نے خاموشی سے مسکرا کر بات سننی ہے اور یہ بتا کر آپ نے وہاں سے چلے جانا ہے۔

دوسری بات سلام کو اتنا رواج دیں کہ ہر آنے والا مہمان بھی خود بخود ایک دوسرے کو سلام کہنے لگ جائے اور ہر ایک کو اس کی عادت پڑ جائے۔ آپس میں بھی سلام کریں ایک دوسرے کے ساتھ اور ہر مہمان کو دیکھ کر چہرے سے جانتے ہیں یا نہیں آپ سلام کریں۔

تیسری بات کہ صفائی کا عموماً معیار تو یہاں اچھا ہی ہوتا ہے۔ لیکن اگر کارکن کہیں گند پڑا ہوا دیکھے، کپ پڑا ہوا دیکھیں، ڈسپوزایبل پلیٹیں تو اسے فوراً اٹھا کر ڈسٹ بن میں ڈال دیں۔ سب سے اہم بات کہ جلسے کے دوران ڈیوٹیوں میں خاموشی سے ذکر الٰہی بھی کرتے رہیں اور وقت پر نمازیں بھی ادا کرنے کی کوشش کریں۔ جن کی ڈیوٹی ایسی ہے کہ نماز وقت پر ادا نہیں کر سکتے وہ بعد میں باجماعت نمازیں ادا کریں۔ ان کے جو بھی انچارج یا ناظم ہیں وہ ذمہ دار ہیں کہ نمازیں ادا کروائیں۔ اگر کوئی کارکن، کوئی معاون چاہے وہ جتنا بھی کام کرنے والا ہے، بہت اچھا کام کرنے والا ہے اگر وہ نمازوں میں سستی دکھا رہا ہے تو اس کے کام میں برکت نہیں پڑ سکتی اور ایسے کارکن کی ہمیں ضرورت بھی نہیں۔ اس لئے اس بات کو خاص طور پر نوٹ

کرلیں کہ نمازوں کی سستی نہیں ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ احسن رنگ میں حضرت مسیح موعود کے آنے والے مہمانوں کی خدمت کرسکیں اور اس کے ہر سال کی طرح پہلے سے بہتر معیار قائم کرسکیں۔ آئیں دعا کرلیں۔

اس کے بعد حضور انور اس مارکی کی طرف تشریف لے گئے جہاں کھانے کا انتظام تھا۔ راستے میں حضور انور نے دیگوں کی صفائی اور پھر Skip میں گند ڈالنے والی Automatic مشینوں کا بھی بڑی تفصیل سے معائنہ فرمایا۔ یہ مشینیں ہمارے ایک احمدی خادم مکرم منان الحق صاحب نے Bosnian انجینئرز کے تعاون سے تیار کی تھیں۔

کارکنان کے ساتھ ڈنر

حضور انور اس مارکی میں تشریف لائے جہاں کارکنان کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جوں ہی حضور انور مارکی میں داخل ہوئے تو کارکنان نے پُرجوش نعرے لگا کر اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔

کھانے کے دوران حضور انور نے سالن کی ڈش اور روٹی جو حضور کے لئے پیش کی گئی تھی مکرم چوہدری محمد علی صاحب کو جو کہ سٹیج سے نیچے دائیں طرف بیٹھے ہوئے تھے ازراہ شفقت بھجوادی۔ اس پیغام کے ساتھ کہ شاید آپ چاول نہیں کھاتے۔ کھانا تناول فرمانے کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور نمازوں کی ادائیگی کا انتظام کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے اس دوران حضور انور نے آئندہ سے کارکنان کے ڈنر کے لئے یہ ہدایت فرمائی کہ پیک کھانا دینے کی بجائے لنگر خانے میں پکے ہوئے آلو گوشت، دال روٹی ہی باقاعدہ ڈشوں میں لگا کر دی جایا کرے۔ کیونکہ پیک کیا ہوا کھانا ٹھنڈا ہونے کی وجہ سے کھایا نہیں جاتا اور ضائع بھی ہوتا ہے۔ دس منٹ کے وقفے کے بعد حضور انور جلسہ گاہ میں نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے لئے تشریف لائے اور نمازیں پڑھانے کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ اس دوران ہلکی ہلکی بارش بھی ہو رہی تھی۔

☆......☆......☆

مکرم رضوان احمد افضل صاحب مربی سلسلہ فری ٹاؤن

فرسٹ نیشنل میٹنگ اولڈ سٹوڈنٹس آف احمدیہ سکولز سیرالیون

سیرالیون میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے 178 پرائمری اور 45 سیکنڈری سکولز ہیں۔ جماعت کا پہلا پرائمری سکول 1938ء میں شروع ہوا تھا۔ اس وقت سے لے کر آج تک لاکھوں طلباء ان سکولوں سے تعلیم مکمل کر کے ملک و قوم کی خدمت کر رہے ہیں۔

سیرالیون میں تمام مشنز کے سیکنڈری سکولوں میں اولڈ سٹوڈنٹس آرگنائزیشنز قائم ہیں۔ جو سال بھر ان سکولوں کے مختلف پروگرامز میں حصہ لیتی ہیں اسی طرح سکولوں کی مختلف انداز میں اپنے اپنے دائرہ کار میں مدد بھی کرتی ہیں۔ احمدیہ سیکنڈری سکولز میں بھی یہ اولڈ سٹوڈنٹس آرگنائزیشنز قائم ہیں۔ بعض سکولوں کی یہ آرگنائزیشنز کافی فعال ہیں جبکہ بعض کی زیادہ فعال نہیں ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ سکولز کے اولڈ سٹوڈنٹس ہمیشہ ہی ملک و قوم کی خدمت میں پہلے نمبر پر نظر آتے ہیں ملکی سیاست ہو، ملک کے مختلف حکومتی ادارے ہوں، کھیلوں کا میدان ہو یا پڑھائی کا میدان احمدیہ سکولز اپنی مثال آپ ہیں۔

اس وقت اللہ کے فضل سے ملک کے 80 فیصد اداروں کے سربراہ احمدیہ سکولوں کے فارغ التحصیل طلباء ہیں۔ مثلاً

نائب صدر مملکت، وزیر خارجہ، وزیر برائے Employment، وزیر اعلیٰ ناردرن صوبہ، نائب وزیر تعلیم، نائب وزیر انفارمیشن، چیف امیگریشن آفیسر چیئرمین نیشنل ریونیو اتھارٹی' چیئرمین سیرالیون روڈ ٹرانسپورٹ اتھارٹی، نیشنل چیف فائر فورس، ڈائریکٹر سیرالیون پوسٹ آفس، ڈپٹی میئر فری ٹاؤن سٹی کونسل، ہائی کورٹ ججز' پرمانینٹ سیکرٹری پریذیڈنٹ آفس، ڈائریکٹر جنرل فارن آفیئرز، پرمانینٹ سیکرٹری منسٹری آف ٹرانسپورٹ، پرمانینٹ سیکرٹری منسٹری آف ورکس ایگزیکٹو سیکرٹری نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کمیشن، کئی ایک ممبرز آف پارلیمنٹ لیکچرر وغیرہ۔

اسی طرح کے اور بہت سے افراد ہیں جو ہمارے سکولوں میں تعلیم پانے کے بعد آج بڑے عہدوں پر فائز ہیں۔

محترم امیر صاحب نے نیشنل لیول پر تمام احمدیہ سکولوں کے اولڈ سٹوڈنٹس کو اکٹھا کرنے کا پروگرام بنایا تاکہ ان فارغ التحصیل طلباء کے تجربات سے فائدہ اٹھایا جائے۔ ان فارغ التحصیل طلباء کے ساتھ وقتاً فوقتاً اس قسم کی میٹنگز کی جائیں اور آہستہ آہستہ ان کو جماعت کی تعلیمات سے بھی آگاہ کیا جائے اور اپنے اثر و رسوخ سے یہ طلباء سکولوں کے معاملات میں بھی ہمارے لئے مفید ثابت ہوں۔

اس سلسلہ میں مورخہ 19 جولائی 2009ء کو سیرالیون کے دارالحکومت فری ٹاؤن میں واقع پبلک ہال (Miata Conference Hall) میں پہلی نیشنل میٹنگ کا انعقاد ہوا۔

میٹنگ کے بارے میں بعض اہم فارغ التحصیل طلباء کو انفرادی دعوت نامے بھجوائے گئے۔ اسی طرح ریڈیو کے ذریعہ بھی لوگوں کو اس میٹنگ کے بارے میں اطلاع دی گئی۔ میٹنگ سے دو دن قبل اخبارات میں بھی اس میٹنگ کے حوالے سے مضامین شائع ہوئے۔

میٹنگ کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد ایمبیسیڈر ایم پی بائیو نے جو کہ اولڈ سٹوڈنٹ کے ساتھ ساتھ 30 سال تک احمدیہ سکولوں میں پڑھاتے بھی رہے ہیں آنے والے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا آپ نے اپنے ویلکم ایڈریس میں کہا کہ آج خدا کے فضل سے احمدیہ جماعت اس بات پر نازاں ہے کہ اس کے سکولوں کے فارغ التحصیل طلباء ملک و قوم کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں اور آج تمام اہم عہدوں پر احمدیہ سکولوں کے طلباء خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

ویلکم ایڈریس کے بعد میٹنگ میں شامل افراد نے اپنا تعارف کروایا۔ تعارف میں کئی سکولوں کے پہلے Bage کے طلباء بھی اس میٹنگ میں موجود تھے۔ جیسے سیرالیون میں جماعت کے پہلے سیکنڈری سکول (1960ء) کے رول نمبر 5 اور رول نمبر 9 میٹنگ میں موجود تھے۔ اسی طرح بو آجے بو سیکنڈری سکول کے رول نمبر 10 بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ فری ٹاؤن احمدیہ سکول (1964ء) کے رول نمبر 1 ممبر آف پارلیمنٹ پیراماؤنٹ چیف محمد بانیاں میٹنگ میں شامل ہونے کے لئے آ رہے تھے مگر راستے میں گاڑی خراب ہونے کی وجہ سے میٹنگ میں شامل نہیں ہو سکے۔

تعارف کے بعد پہلی تقریر مسٹر موسیٰ محمود صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپور (صدر مجلس خدام الاحمدیہ سیرالیون) نے اولڈ سٹوڈنٹس کی ذمہ داریاں سکولوں اور جماعت کے حوالے سے کے عنوان پر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں اولڈ سٹوڈنٹس کو اس بارے میں توجہ دلائی کہ وہ اپنے سکولوں کو وہاں سے فارغ ہونے کے بعد بالکل بھول نہ جائیں بلکہ جہاں کہیں بھی انہیں موقع میسر آئے جو بھی مدد وہ اپنے سکولوں کی کر سکتے ہیں وہ ضرور کریں۔ کم از کم اگر کوئی بڑا افسر اپنے سکول جاتا ہے اور صرف طلباء کو ہی مل کر آ جاتا ہے تو یہ بھی بہت بڑی حوصلہ افزائی ہے ان طلباء کی جو وہاں پڑھ رہے ہیں ان کے دلوں میں بھی یہ شوق پیدا ہوتا ہے کہ یہ افسر اس ادارے میں پڑھا ہے ہم بھی کل کو اچھی تعلیم حاصل کر کے ملک و قوم کا نام روشن کر سکتے ہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ ہم سب کو مل کر مشن کی بھی مدد کرنا چاہئے کہ کس طرح ہم سکولوں سے بہترین رزلٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنی اپنی فیلڈ میں ہمیں اپنی خدمات پیش کرنا چاہئیں۔

اس میٹنگ میں دوسری تقریر مسٹر اسماعیل نالو صاحب پرنسپل سینئر احمدیہ سیکنڈری سکول Bo نے کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں ملک کی ترقی میں جماعت احمدیہ کا کردار کے عنوان پر روشنی ڈالی۔

آپ نے سیرالیون میں دین حق کی آمد دینی تعلیمات کے پڑھائے جانے کی تاریخ بیان کرنے کے بعد بتایا کہ جماعت احمدیہ ہی وہ جماعت ہے جس نے ملک میں ویسٹرن ایجوکیشن کے ساتھ ساتھ دینی تعلیمات پڑھانے کا سلسلہ شروع کیا۔ جماعت نے ملک میں دینی کتب اور انگلش تعلیم کو فروغ اور رواج دیا۔

اس کے بعد بعض اہم فارغ التحصیل طلباء نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور محترم امیر صاحب سیرالیون مولانا سعید الرحمٰن صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے یہ اہم موقع فراہم کیا ہے کہ آج اولڈ سٹوڈنٹس یہاں اکٹھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ میٹنگ آخری میٹنگ نہ ہو بلکہ جماعت اس قسم کی میٹنگز وقتاً فوقتاً بلاتی رہے۔

محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کی اس میٹنگ بلانے کا مقصد آپ سب کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جس پر اکٹھے ہو کر آپ مثبت اور اہم کام کرسکیں۔ اس طرح مختلف حیثیتوں کے لوگ اکٹھے ہو کر ایک دوسرے کی بھی مدد کر سکتے ہیں اور ملک و قوم کی بھی مدد کر سکتے ہیں۔ آپ نے ایک دفعہ پھر سب کو توجہ دلائی کہ اپنے سکولوں کو نہ بھولیں اور یقین دلایا کہ اس قسم کی میٹنگز کا انعقاد ہوتا رہے گا۔

اولڈ سٹوڈنٹس کے اس فورم کو منظّم کرنے کیلئے مکرم امیر صاحب سیرالیون نے مسٹر نذیر احمد علی کمانڈا بونگے جو کہ نیشنل چیف فائر فورس ہیں کو ایک سال کیلئے نیشنل چیئرمین احمدیہ اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن مقرر فرمایا اور انہیں کہا کہ وہ ایک سال میں اس آرگنائزیشن کو مضبوط کریں اور اگلے سال پھر انتخاب کر کے اپنا چیئرمین منتخب کریں تمام اولڈ سٹوڈنٹس نے اس بات کو سراہا۔

مسٹر ابراہیم کبیرو مانسرے صاحب پرنسپل جونیئر احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن نے سب شاملین کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے آخر پر مکرم امیر صاحب سیرالیون نے دعا کروائی۔ جس کے بعد تمام شاملین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

اس پروگرام میں 300 سے زائد اولڈ سٹوڈنٹس نے شرکت کی جن میں سے چند اہم کے نام یہ ہیں۔

مسٹر کانجا سیسے سابق وزیر مملکت، مسٹر علیو سیسے چیئرمین نیشنل ریونیو اتھارٹی، پرمانینٹ سیکرٹری منسٹری آف ٹرانسپورٹ، پرمانینٹ سیکرٹری پریذیڈنٹ آفس، پرمانینٹ سیکرٹری منسٹری آف ورکس، جسٹس عبداللہ فوفانا جج ہائیکورٹ' ڈائریکٹر سیرالیون پوسٹ آفس، نیشنل چیف فائر فورس، ایمبیسیڈر ایم پی بائیو سابق ایمبیسیڈر آف سیرالیون نائیجیریا میں، پلاننگ آفیسر یونیورسٹی آف سیرالیون۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میٹنگ کے جماعت سیرالیون کے لئے بہت اچھے نتائج پیدا فرمائے اور اولڈ سٹوڈنٹس اور جماعت کے درمیان رابطے مزید مضبوط بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99578 میں عثمان مطیع

ولد مطیع اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 فرانک ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان مطیع۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد بشیر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل (مرحوم)

مسل نمبر 99579 میں عائشہ خلیل مشتاق

زوجہ بابر مشتاق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 فرانک ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ خلیل مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل الرحمٰن والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بابر مشتاق خاوند موصیہ

مسل نمبر 99580 میں عطیہ خلیل مشتاق

زوجہ خاور مشتاق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/9000 فرانک (2) طلائی زیور 10 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 فرانک ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ خلیل مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل الرحمٰن والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خاور مشتاق خاوند موصیہ

مسل نمبر 99581 میں بشیر احمد

ولد میاں منظور احمد غالب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 22 کنال 11 مرلے اندازاً مالیتی -/1200000 روپے واقع دودھا ضلع سرگودھا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کریم اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 اکبر احمد

مسل نمبر 99582 میں Ousmane

ولد Maty قوم ...... پیشہ BA Marketing عمر 28 سال بیعت 2007ء ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/699 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ousman گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہین۔ گواہ شد نمبر 2 انور حسین

مسل نمبر 99583 میں اطہر احمد بھٹی

ولد منیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی والد موصی وصیت نمبر 17588 گواہ شد نمبر 2 انصر احمد بھٹی

مسل نمبر 99584 میں طاہر احمد

ولد نور محمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 یورو ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل خان فاروق۔ گواہ شد نمبر 2 افضل احمد توقیر

مسل نمبر 99585 میں محمد اسماعیل خان فاروق

ولد محمد عمر خان فاروق (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موروثی مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ میں شرعی حصہ مالیتی -/729166 روپے (2) موروثی زرعی اراضی واقع چھنی کچھی ربوہ میں شرعی حصہ مالیتی -/1458333 روپے (3) موروثی زرعی اراضی واقع احمد نگر ربوہ میں شرعی حصہ مالیتی -/4083333 روپے (4) موروثی زرعی اراضی واقع چھنی کچھی ربوہ میں شرعی حصہ مالیتی -/145833 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/270 یورو ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسماعیل خان فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 غفار احمد

مسل نمبر 99586 میں محمد انصر خان فاروق

ولد محمد عمر خان فاروق (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موروثی مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ میں شرعی حصہ مالیتی -/729166 روپے (2) موروثی زرعی اراضی واقع چھنی کچھی ربوہ میں شرعی حصہ مالیتی -/1458333 روپے (3) موروثی زرعی اراضی واقع احمد نگر ربوہ میں شرعی حصہ مالیتی -/4083333 روپے (4) موروثی زرعی اراضی واقع چھنی کچھی ربوہ میں شرعی حصہ مالیتی -/145833 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انصر خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل خان۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

مسل نمبر 99587 میں صبیحہ بشریٰ

بنت احمد خان قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد خالد وصیت نمبر 63039 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خالد وصیت نمبر 29015

مسل نمبر 99588 میں ثمن احمد جنجوعہ

ولد طاہر محمود احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمن احمد جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود احمد جنجوعہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 99589 میں علیم احمد جنجوعہ

ولد طاہر محمود احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علیم احمد جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود احمد جنجوعہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 99590 میں ممتاز مبارکہ جنجوعہ

زوجہ طاہر محمود احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/1300 پاؤنڈ (2) حق مہر -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز مبارکہ جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود احمد جنجوعہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 99591 میں عائشہ پٹیل احمد

زوجہ مدثر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/8000 پاؤنڈ (2) مکان واقع لندن اندازاً مالیتی -/500000 پاؤنڈ کا 1/5 حصہ (3) طلائی زیور 40 تولے اندازاً مالیتی -/4300 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ پٹیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود مرزا

مسل نمبر 99592 میں روبینہ بلقیس

زوجہ وقیع الزمان قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/330000 روپے

(2) حق مہر بذمہ خاوند -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ بلقیس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خالد شاہد گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن غوری

مسل نمبر 99593 میں شیخ پروین اختر

زوجہ شیخ عبدالسلام قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیخ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ مبشر احمد

مسل نمبر 99594 میں کنزیٰ انجم صدیقی

بنت انجم اقبال قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ کنزیٰ انجم صدیقی ۔ گواہ شد نمبر 1 انجم اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد باجوہ

مسل نمبر 99595 میں نوشین ظفر

بنت ظفر اقبال قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نوشین ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ

مسل نمبر 99596 میں قاصد احمد راجہ

ولد مبارک احمد راجہ قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ قاصد احمد راجہ ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد راجہ والد موصی

مسل نمبر 99597 میں حامد احمد راجہ

ولد مبارک احمد راجہ قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد احمد راجہ ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد راجہ والد موصی

مسل نمبر 99598 میں

Mohamed M Koroma

ولد Mohamed Koroma PA قوم Mende پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت 2003ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/500000 سیرالیون کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/234200 سیرالیون کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamed M. Koroma ۔ گواہ شد نمبر 1 Naeem Tahir Soan گواہ شد نمبر 2 Yousaf.K.D

مسل نمبر 99599 میں اعجاز احمد بشیر

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 22/ ایکڑ زرعی اراضی واقع احمد آباد لیہ مالیتی اندازاً -/1100000 روپے (2) 5 مرلہ مکان واقع ملتان مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اعجاز احمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 شیراز احمد خالق۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد

مسل نمبر 99600 میں زرینہ چوہدری

بنت چوہدری نذیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد چغتائی

مسل نمبر 99601 میں

Sakina Mohammed

بنت Asare Mohammed قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sakina Mohammed۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99602 میں

Maryam Alhassan

بنت Kwaku Kwaning قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maryam Alhassan۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99603 میں

Mohammed Adu Opoku

ولد Abdullah Opoku قوم...... پیشہ نرسنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammed Adu Opoku۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99604 میں

Abdul Salam Anderson

ولد Usman Anderson قوم ...... پیشہ ......عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا
اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Salam Anderson۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammed Entsieh۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Abdullah

مسل نمبر 99605 میں Abdul Malik Duah

ولد Kojo Abebrese قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 74 سال بیعت 1954ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/3000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Malik Duah۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99606 میں Irbaz Hameed

ولد Hameedullah قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Irbaz Hameed۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ثاقب بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ والد موصی

مسل نمبر 99607 میں جمیلہ مریم خالد

بنت خالد احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمد یہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ جمیلہ مریم خالد۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99608 میں Hajira Adam

زوجہ Adam Abdullah قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمد یہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/20 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Hajira Adam گواہ شد نمبر 1 Moahmmed Entsieh ۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Abdullah

مسل نمبر 99609 میں

Mohammed Alhassan

ولد Alhassan Kakra قوم ...... پیشہ پینٹر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammed Alhassan ۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo ۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99610 میں Ibrahim Bakuli

ولد Bakuli قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1972ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ibrahim Bakuli ۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 99611 میں

Abdul Lateef Amdani

ولد Kojo Gyambrah قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 59 سال بیعت 1986ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Farm برقبہ ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/375 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Lateef Amdani ۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammed Entsieh گواہ شد نمبر 2 Adam Abdullah

مسل نمبر 99612 میں

Usman Muhammad Awotwe

ولد Muhammad Awotwe قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/110 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Usman Muhammad Awotwe ۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammed Entsieh ۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Abdullah

مسل نمبر 99613 میں Abdullah Saah

ولد Moahmmad Saah قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Saah ۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo ۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99614 میں Maryam Korkor

زوجہ Efua Fosuaa قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 50 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Maryam Korkor ۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99615 میں

Habeeba Moahmmad

بنت Kwaku Gyasi قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 81 سال بیعت 1965ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ Habeeba Mohammad ۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo ۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طاہر

مسل نمبر 99616 میں Rukia Entsieh

زوجہ Muhammad Entsieh قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت نرسنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Rukia Entsieh ۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Abdullah ۔ گواہ شد نمبر 2 Muahmmad Entsieh

مسل نمبر 99617 میں Ayesha Adam

بنت Adam Abdullah قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ Ayesha Adam ۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Abdullah ۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Entsieh

مسل نمبر 99618 میں

Habeeba Muhammad

ولد Muhammad Boateng قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Habeeba Muhammad ۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Entsieh ۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Abdullah

مسل نمبر 99619 میں

Abdul Aziz Adamu

ولد Adamu Kangbeboi قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Aziz Adamu ۔ گواہ شد نمبر 1 Masroor Ahmad Muzaffar ۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99620 میں Yusif Adam

ولد Ibrahim Adom قوم ...... پیشہ کارپینٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusif Adom ۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Entsieh ۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Abdullah

مسل نمبر 99621 میں Sadick Afful

ولد Ishmael K Afful قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ Sadcik Afful ۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Abdullah ۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Entsieh

مسل نمبر 99622 میں Ayesha Jabah

بنت Saeed Jabah قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ Ayesha Jabah ۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo ۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر

مسل نمبر 99623 میں Mariam Dawood

زوجہ Asher Mohammed قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Mariam Dawood گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر ۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99624 میں Zainab Quaye

بنت Muhammad Annor قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو

اکراہ آج بتاریخ 28-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/96 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zainab Quaye۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99625 میں

Fatima Muhammad

بنت Muhammad Abubakar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatima Muhammad۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99626 میں

Munirah Bint Ahmad

بنت Ahmad Obeng قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Munirah Bint Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99627 میں Sharifa Ishaque

زوجہ Ishaque Jabah قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 28 سال بیعت 2001ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/60000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sharifa Ishaque۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99628 میں Raheed M Osman

ولد Kadani Osman قوم ...... پیشہ بزنس عمر 54 سال بیعت 1983ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rahseed M Osman۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99629 میں

Hakeem Ayyub Domson

ولد Late Ayyub Domson قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hakeem Ayyub Domson۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Asamoah۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Bodae

مسل نمبر 99630 میں Serah Domson

ولد Hakeem Domson قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 47 سال بیعت 1978ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/12 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Serah Domson۔ گواہ شد نمبر 1 Adam Asamoh۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Ayyub Domson

مسل نمبر 99631 میں

Ismail Owusu Nyamekye

ولد Awabena Boadu قوم ...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 70 سال بیعت 1972ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail Owusu Nyamekye۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99632 میں Ishaque Jabah

ولد Saeed Jabah قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaque Jabah۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99633 میں

Muhammad Aggrey

ولد Muhammad Danso قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 40 سال بیعت 1985ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Aggrey۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99634 میں

Mohammad Cudjoe

ولد Ehwi Kojo قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1961ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Cudjoe۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99635 میں Haruna Musah

ولد Yaaro Musah قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت 1980ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Haruna Musah۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99636 میں

Obeng Abdul Wahid

ولد Osofo Abdul Wahid Dawood قوم ...... پیشہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Obeng Abdul Wahid۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99637 میں

Ahmad Dawood Hayford

ولد Daffour Dawood Ahmad قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Dawood Hayford۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99638 میں

Kwabena Adams

ولد Usman Tawiah قوم ...... پیشہ ویلڈر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 غانین کرنسی ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kwabena Adams۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

مسل نمبر 99639 میں

Zainab Dawood Bafo

ولد Dawood Bafo قوم ...... پیشہ فارغ عمر 86 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zainab Dawood Bafo۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد مظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Hakeem Baidoo

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر رامیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

محترمہ راشدہ فہیم صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ ضلع اسلام آباد اہلیہ مکرم فہیم الدین ارشد صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع اسلام آباد تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ رضوانہ صدف نے GEC اولیول سائنس گروپ سیشن 2009ء میں محض خدا تعالیٰ کے فضل سے Straight(9A'S)A'S لے کر نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے سکول بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے عزیزہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور امسال سکول کی ہیڈ گرل ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ بچی مکرم محمد شفیع اشرف صاحب سابق ناظر امور عامہ کی نواسی اور حضرت عبداللہ سنوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ رضوانہ صدف کی اس کامیابی کو مبارک کرے اور آئندہ امتحانات میں بھی کامیابی کا یہ تسلسل جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرم عبدالسمیع خان صاحب (ر) سینئر ہیڈ ماسٹر تحریر کرتے ہیں۔

میرے چچا زاد بھائی مکرم پروفیسر (ر) رانا عبدالستار صاحب سائنس کالج فیصل آباد کے بیٹے عزیزم سعید احمد خرم واقف نو ربوہ نے فیصل آباد تعلیمی بورڈ سے ایف اے آرٹس گروپ میں بورڈ بھر میں 961 نمبر حاصل کر کے اول پوزیشن حاصل کی اور تقسیم انعامات منعقدہ بورڈ میں رانا ثناء اللہ خاں وزیر قانون حکومت پنجاب سے بطور انعام بیس ہزار روپے، گولڈ میڈل اور کتب حاصل کیں۔ موصوف مکرم صوفی عبدالرحمٰن صاحب مولوی فضل مرحوم کاٹھ گڑھی کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت اور سلامتی والی زندگی عطا کرے نیز سلسلہ کے خادم خلافت سے محبت کرنے والا بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم نصیر احمد زاہد صاحب امیر حلقہ نبی سرروڈ ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا ایک سال پہلے بائی پاس آپریشن ہوا تھا۔ اب ایک ماہ سے ذہنی دباؤ، بلڈ پریشر اور بلڈ شوگر بڑھی ہوئی ہے۔ دل کی تکلیف بھی ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے دین احمدیت کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم مبشر احمد صاحب منور آف اٹلی حال احمد نگر تحریر کرتے ہیں۔

میرے پیارے بیٹے عزیزم محمد احمد منور کی تقریب آمین مورخہ 21 راگست 2009ء کو خاکسار کے گھر پر منعقد ہوئی۔ محترم مظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی محمد احمد منور محترم میاں اللہ یار منور صاحب مرحوم کا پوتا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے اور ہمارے خاندان پر رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور قرآن کی برکتوں سے متمتع فرمائے۔ آمین

نتائج اولیول

(نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز وگرلز کے Examination G.C.E. O-Level مئی جون 2008ء کا رزلٹ پیش ہے۔

امسال 13 طلباء وطالبات نے امتحان دیا اور تمام طلباء و طالبات محض خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوئے۔ ان میں 8 طلباء اور 5 طالبات ہیں۔

(طلباء میں سے)

ارادت احمد کھوکھر صاحب نے 7A's اور 1B کے ساتھ پہلی، حارث احمد خاں صاحب نے 6A's اور 2B کے ساتھ دوسری اور شکیب احمد صاحب نے 1B،6A's اور 1D کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔

مضامین کے اعتبار سے 8 سٹوڈنٹس نے اردو کا امتحان دیا اور 6 کا A گریڈ آیا اسی طرح فزکس میں 4 سٹوڈنٹس کا A گریڈ، کیمسٹری میں 4 سٹوڈنٹس کا A گریڈ اور بیالوجی میں 6 کا A گریڈ ہے۔

(طالبات میں سے)

ریحانہ احمد رمشہ صاحبہ نے 4A's اور 4B's کے ساتھ پہلی، امۃ المومن صاحبہ نے 3A's اور 5B's کے ساتھ دوسری اور بارعہ نصیر صاحبہ نے 3A's، 4B's اور 1C کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔

مضامین کے اعتبار سے اردو میں 5 طالبات نے امتحان دیا اور پانچوں نے A گریڈ حاصل کیا۔ اسی طرح فزکس میں 1 طالبہ نے A گریڈ اور بیالوجی میں 4 طالبات نے A گریڈ حاصل کیا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طلباء وطالبات کے ان نتائج کو ان کی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور ادارے کو نیک نامی نصیب فرماتا رہے۔ اسی طرح اساتذہ کرام کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی ضلع اوکاڑہ تحریر کرتے ہیں۔

عاجز کے برادر نسبتی مکرم رانا خالد محمود صاحب سیکرٹری تحریک جدید کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 22 جولائی 2009ء کو تین بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور نے فوزان خالد عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم رانا عبدالغفور صاحب آف بہوڑو کا پوتا اور مکرم محمد احمد صاحب صدر جماعت کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ کا نواسہ ہے اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے انڈر گریجوایٹ اور گریجوایٹ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ انڈر گریجوایٹ کیلئے پراسپکٹس اور داخلہ فارم 24 راگست تا 5 ستمبر 2009ء تک حبیب بینک کی نامزد شاخوں سے دستیاب ہیں نیز درج ذیل سائٹ ایڈریس پر بھی درخواست فارم موجود ہے۔

admission.uet.edu.pk

گریجوایٹ پروگرامز کیلئے 20 راگست سے فارمز دستیاب ہیں اور درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 ستمبر 2009ء ہے جبکہ ایم ایس سی (اپلائیڈ کیمسٹری، اپلائیڈ میتھ میٹکس، اپلائیڈ فزکس) میں درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 راگست 2009ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے یونیورسٹی کی ویب سائٹ اور فون نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

www.uet.edu.pk

PH:042-9029216,9029452

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم پیر افتخار احمد تاج صاحب (ر) پرنسپل دارالعلوم غربی ثنار بوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ سیدہ راحیلہ فخری یاسمین صاحبہ بیوہ مکرم سید ادریس احمد شاہ صاحب مورخہ 21 جولائی 2009ء کو 44 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ جون 2007ء میں بیوہ ہوگئی تھیں اور نومبر 2007ء میں آپ کے گردے ناکارہ ہوگئے۔ ڈیڑھ سال شدید اذیت میں اس بیماری کا مقابلہ کیا۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 22 جولائی کو بیت المہدی میں مکرم منیر احمد منیب صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالعلوم غربی ثنار بوہ نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی مکرم منیر احمد منیب صاحب نے ہی کروائی۔ مرحومہ مکرم سید عبدالعزیز شاہ صاحب سابقہ استاد جامعہ احمدیہ قادیان کی بہو اور مکرم پیر محمد اکبر سقراط ہاشمی صاحب سابق صدر جماعت گولیکی ضلع گجرات کی پوتی تھیں۔ آپ A.B.C سکول دارالعلوم وسطی ربوہ کی پرنسپل رہیں اور الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ میں بھی کئی سال بطور ٹیچر خدمات سرانجام دیں۔ پسماندگان میں دو بیٹے حماد حارث ہمدانی عمر 11 سال، زکریا بلال عمر 14 سال اور بوڑھے والدین ایک بھائی اور دو بہنیں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے ساتھ مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تیل کا پہلا کنواں

27 راگست 1859ء کو تیل کے پہلے کنویں سے تیل نکالا گیا۔ یہ کنواں ایک ریٹائرڈ ریلوے کنٹریکٹر ایڈورن لارنٹن ڈریک نے امریکی ریاست پنسلوینیا میں ٹیٹہ سویل کے مقام پر کھدوایا تھا۔ اس کی کھدائی کا آغاز 21 راگست کو ہوا۔ ساڑھے انہتر فٹ کی گہرائی پر تیل ملا۔ کنویں سے روزانہ اوسطاً آٹھ گیلن تیل نکالا جاتا تھا۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی تحریر کرتے ہیں۔

میرے نسبتی بھائی مکرم محمد افضل شاہد صاحب ولد مکرم نذیر احمد صاحب رند بلوچ بستی رنداں ڈیرہ غازیخان لاہور سروسز ہسپتال میں مورخہ 18 راگست 2009ء کو گردے فیل ہوجانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے مہمان نواز تھے ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہوتے تھے صدقہ وخیرات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے اور اپنے بیوی بچوں کو یہ نصیحت کرتے تھے اور خود بھی سائل کو کبھی گھر سے خالی ہاتھ نہ جانے دیتے تھے سادہ طبیعت اور خوش اخلاق انسان تھے۔ 19 راگست کو مرحوم کی نماز جنازہ کے بعد ہانڈو گجر میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم محمد رمضان صاحب تبسم معلم وقف جدید نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ، تین بیٹے اور تین بیٹیاں، تین بھائی اور تین بہنیں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جملہ لواحقین کو صبر دے۔ آمین

☆......☆......☆

داخلہ ایوننگ سیشن

(ناصر ہائی سکول ربوہ)

نظارت تعلیم کے ادارہ ناصر ہائی سکول میں شام کی کلاسز کا اجراء کیا جارہا ہے۔ ان کلاسز کیلئے نئے اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ صبح کی کلاسز کو حاصل تمام سہولیات شام کی کلاسز کو بھی مہیا ہیں۔ یہ داخلہ جماعت ششم، ہفتم اور ہشتم میں ہوگا۔ داخلہ فارم حاصل کئے جا سکتے ہیں جو کہ 30 /اگست تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ داخلہ ٹیسٹ 5 ستمبر کو ہوگا۔ کامیاب طلباء کی فہرست 7 ستمبر کو آویزاں کر دی جائے گی۔ 8 سے 10 ستمبر کے دوران واجبات ادا کرائے جاسکتے ہیں۔ جبکہ کلاسز کا آغاز 13 ستمبر کو ہو گا۔

(نظارت تعلیم)

دعائیہ فہرست تحریک جدید

اللہ تعالیٰ کا ہم سب پر بڑا خاص فضل واحسان ہے کہ ہمیں اپنی زندگیوں میں ایک مرتبہ پھر رمضان المبارک کی برکتوں سے مستفیض ہونے کا موقع مل رہا ہے۔ اس مبارک مہینہ میں رسول اللہ ﷺ کی صدقہ وخیرات کی رفتار تیز آندھی سے مشابہت رکھتی تھی۔ رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہے۔ اسی لئے حضرت مصلح موعود نے اس مبارک مہینہ میں تحریک جدید کے وعدہ سے سبکدوش ہونے کو بہت پسند فرمایا اور 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب میں ان خوش نصیب مخلصین کیلئے خصوصی دعا کی روایت قائم فرمائی جو اس تاریخ سے قبل اپنا چندہ تحریک جدید سو فیصد ادا فرما دیتے ہیں۔

امسال بھی انشاء اللہ ایسے خوش نصیب مخلصین کیلئے 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جائے گی۔ زیادہ سے زیادہ احباب و خواتین اللہ تعالیٰ کی رضا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے مستفید ہونے کی سعی فرمائیں۔

عہدیداران سے درخواست ہے کہ 27 رمضان المبارک تک دعائیہ فہرستیں مرکز میں پہنچا دیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو مقبول خدمات بجالانے کی توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر ضیافت لکھتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی ملک پرویز احمد صاحب مقیم لاہور ایک عرصہ سے فالج کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

خبریں

☆......☆......☆......☆

عالمی برادری اعلان کی گئی امداد فوری فراہم کرے

وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ مذاکرات کا تسلسل پاکستان اور بھارت دونوں کے مفاد میں ہے تاہم یہ عمل رکنے سے بھارت کو بھی برابر کا نقصان ہوگا۔ ایک غیر ملکی خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عالمی برادری کو چاہئے کہ پاکستان کیلئے اعلان کی گئی اربوں ڈالر کی امداد فوری فراہم کرے تاکہ شدت پسندی کے خلاف کی گئی کارروائی میں حاصل اہداف اور کامیابی کو برقرار رکھا جا سکے۔ طالبان کیخلاف جاری جنگ کی وجہ سے پیدا بحران سے نمٹنے کیلئے ہمیں وعدے کے مطابق امداد کی جلد فراہمی درکار ہے۔

نئے صوبوں کی بات سے ملک غیر مستحکم ہوگا

وزیر اعظم گیلانی نے کہا ہے کہ ملک اس وقت نازک دور سے گزر رہا ہے، ہم نئے صوبوں کی بات کر کے ملک کو غیر مستحکم نہیں کرنا چاہتے۔ ملتان میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کو اس وقت دہشت گردی، بدامنی اور مہنگائی کا سامنا ہے۔ وزیر اعظم نے ملتان میں کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔

92ء میں فوجی آپریشن الطاف کی مرضی سے شروع کیا گیا

مسلم لیگ (ن) نے ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کے تحفظات، الزامات اور کراچی میں اب تک ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما محمد صدیق الفاروق نے کہا ہے کہ 92ء میں کراچی اور حیدر آباد میں فوجی ایکشن ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی مرضی سے شروع کیا گیا۔ وزیر اعظم نے سندھ کے عوام کو ڈاکو راج سے بچانے کیلئے فوج کو کارروائی کرنے کا حکم دیا تو الطاف حسین نے اس وقت کے کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل نصیر اختر کی حمایت سے کراچی اور حیدر آباد کو بھی اس ایکشن میں شامل کرا لیا۔

جوڈیشل پالیسی پر عمل نہ کرنے والوں کے خلاف ایکشن

چیف جسٹس سپریم کورٹ افتخار محمد چودھری نے کہا ہے کہ کسی بھی ملزم کو بغیر مقدمہ دائر کئے مقررہ عرصہ سے زائد وقت تک قید رکھنے پر ایکشن لیا جائے گا۔ انہوں نے بینکرز سٹی کے مقدمہ کی سماعت پر ریمارکس دیئے کہ جوڈیشل پالیسی میں ملزم کی حراست عرصہ سے متعلق واضح کر دیا گیا ہے اور اس پر عمل نہ کرنے والے خلاف ایکشن لیا جائے گا۔

طالبان نے بیت اللہ محسود کی ہلاکت کی تصدیق کر دی

کالعدم تحریک طالبان پاکستان نے تنظیم کے سربراہ بیت اللہ محسود کے جو ایک ڈرون حملے میں شدید زخمی ہو گئے تھے ہلاک ہونے کی تصدیق کر دی۔ کالعدم تحریک طالبان کے نئے امیر حکیم اللہ محسود نے کسی نامعلوم مقام سے بی بی سی سے فون پر بات کرتے ہوئے بیت اللہ محسود کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ان کی موت چند روز پہلے ہی واقع ہوئی ہے۔ وہ ڈرون حملے میں شدید زخمی ہو گئے تھے اور مسلسل بے ہوشی کی حالت میں تھے تاہم بے ہوشی کی حالت ہی میں چل بسے۔

مشرف دور سے اب تک 101 پاکستانی لاپتہ

سابق صدر پرویز مشرف کے دور سے اب تک پاکستان بھر سے 101 افراد ابھی تک لاپتہ ہیں۔ لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے کام کر رہی سماجی اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق ان لاپتہ افراد میں سے سب سے زیادہ 56 /افراد کا تعلق پنجاب سے ہے، صوبہ سرحد 25 افراد کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے، تیسری بڑی تعداد بلوچستان سے ہے یہاں سے 14 لاپتہ افراد ہیں۔ سندھ سے لاپتہ 6 افراد میں سے ایک صحافی بھی شامل ہیں۔

••••••••••••••••••••••••••••••

(بقیہ از صفحہ 2)

8۔ مقاصد تحریک جدید کے لئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 2 /اکتوبر کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو 'یوم تحریک جدید' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ربوہ میں سحر و افطار 27۔ اگست

انتہائے سحر	5:14
طلوع آفتاب	6:38
زوال آفتاب	1:10
وقت افطار	7:42

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

لاہور شہر میں خوبصورت عارضی رہائش
لاہور شہر کے عین سنٹر میں واقع دلکش، صحت افزاء مقام پر عارضی رہائش مہینہ وار بنیاد پر کرایہ پر حاصل کرنے کیلئے ضرورت مند اور خواہشمند احباب دیئے ہوئے نمبر پر رابطہ کریں۔ روزمرہ ضروریات زندگی کی اشیاء اور ٹرانسپورٹ چند قدموں پر موجود ہے نیز کاروبار اور آفس کیلئے ایک عدد ہال سائز 26x40 فٹ عین مین روڈ پر موجود ہے۔
Contact:0321-9472334

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

FD- 10

مکان کرائے کے لئے خالی ہے
● Askari X Lahore Cantt (Near Air port)
●10 Marla New Bungalow Facing Park
● 4 Beds, D/D TVL with Basement & Servant Quarter Fully Tiled/Marbeld Available
FOR RENT
Contact: 0301-8502553,0333-5149637